

## 221453-کیا اپنی سسیلی کے گال پر روزے کی حالت میں بوسہ دے سکتی ہے؟

سوال

سوال : میں نوجوان لڑکی ہوں، اور یہ پوچھنا چاہتی ہوں کیا رمضان میں دن کے وقت رخسار پر بوسہ دینا حرام ہے؟

پسندیدہ جواب

روزے کی حالت میں لڑکی اپنی سسیلی کے گال پر بوسہ دے سکتی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ اس بوسے کا مقصد اظہارِ محبت ہو، شوت مقصود نہ ہو۔

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :  
"روزے دار کا بوسہ تین قسموں میں مقسم ہے :

1- بوسہ دینے ہوئے شوت کا کوئی عملِ دخل نہ ہو، جیسے کہ انسان اپنے پچھوٹے پچوں کو بوسہ دیتا ہے، یا سفر سے واپس آنے والے شخص کو بوسہ دیتا ہے، چنانچہ اس قسم کے بوسے سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا، اور روزے کی وجہ سے اس کا کوئی خصوصی حکم بھی نہیں ہے۔

2- ایسا بوسہ جس سے شوت کو ہوا ملے [جیسے کہ انسان اپنی بیوی کو بوسہ دے] لیکن اسے منی خارج ہونے کا خدشہ نہ ہو، تو امام احمد کے نزدیک ایسا بوسہ مرد کیلئے مکروہ ہے۔

3- منی خارج ہونے کی وجہ سے روزہ ٹوٹنے کا مکمل خدشہ ہو تو منی خارج ہونے پر روزہ ٹوٹ جاتے گا، مثال کے طور پر بوسہ دینے والا شخص حساس شوت کا مالک ہو، اور اپنی بیوی سے انتہا کی محبت کرتا ہو، تو ایسا شخص اس حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دے گا تو یہ خطرات سے خالی نہ ہو گا، تو ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتے گا کہ اس پر بوسہ لینا حرام ہے؛ کیونکہ وہ اپنے روزے کو خطرات کے درپے کر رہا ہے۔

یہاں پہلی قسم کے جائز ہونے میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں ہے؛ کیونکہ اصولی طور پر بوسہ لینا جائز ہے، یہاں تک کہ کوئی منع کی دلیل ملے، جبکہ یہ سری قسم کے حرام ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

تاہم دوسری قسم جس میں شوت انگخت ہونے کا امکان ہے لیکن اسے اپنے بارے میں ازالہ نہ ہونے کا یقین ہے تو صحیح یہی ہے کہ اس کلیئے بوسہ دینا مکروہ نہیں ہے، اور اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بخاری : (1106) اور مسلم : (1927) کی روایت کے مطابق روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے۔

چنانچہ روزہ دار کے بوسہ دینے کے بارے میں صرف دو صورتیں ہیں :

ایک صورت جائز اور دوسری قسم حرام ہے، حرام ایسی صورت میں ہے کہ روزہ فاسد ہونے کا خدشہ ہو۔

جبکہ جائز صورت کی دو حالتیں ہیں :

1- بوسہ دینے میں شوت کا کوئی عملِ دخل نہ ہو۔

2- شہوت کو ہوا تو ملے لیکن اپنا روزہ نہ ٹوٹنے کے متعلق مطمئن ہو۔

بوسے کے علاوہ جماع کی ابتدائی چیزیں مثلاً: گلے ملاؤ غیرہ کا بھی بوسہ والا ہی حکم ہے، ان دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے "انتہی

ما خود از: "الشرح المختصر" (426-6/429) مختصرًا

والله اعلم.